مقتول کے اولیا میں قاتل کو معاف کرنے کا حق کسے ہوتا ہے؟

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام درجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ دو فریقوں کے مابین تصادم ہوا جس میں دوران ہاتھا پائی دوافراد گہری کھائی میں گر گئے ۔ایک انتہائی گہرائی تک پہنچا جبکہ دوسرا درمیان میں پھنس گیا ۔گہرائی میں جانے والا فرد شدید زخمی ہوا اور ہسپتال لے جاتے ہو ئے وفات پاگیا جبکہ درمیان میں پھنسنے والا معمولی زخمی ہوا ،اور کچھ دنوں کے بعد ہسپتال سے ڈسچارج ہوا۔پندرہ بیس دن کے بعد علاقہ کے عمائدین کی کوششوں سے مقتول کے رشتہ داروں اور فریقِ ثانی کے مابین علماء کرام کی معیت میں صلح کی غرض سے ایک جرگہ ہوا۔ جس میں اولیاء مقتول نے دوسرے فریق کو اللہ کی رضا کے لئے مفت معاف کردیا ۔ مقتول کے رشتہ داروں میں والد ،والدہ ،چھ چچا،تین بھائی اورایک بہن ہے ۔ اب دریافت طلب یہ ہے کہ ازروئے شریعت ان تمام رشتہ داروں میں معافی کس کا حق ہے ؟

جواب

بسم الله الرحمن الرحیم

Fatwa:484-376/N=6/1441

قتل عمد یا قتل خطا میں صلح کرنے یا معاف کرنے کا حق واختیار، مقتول کے اولیا یعنی: وارثین کو ہوتا ہے۔ اور صورت مسئولہ میں اگر مقتول غیر شادی شدہ تھا تو اس کے وارث صرف ماں، باپ ہیں، بھائی، بہن یا چچا وغیرہ نہیں ہیں؛ لہٰذا معاف کرنے کا حق واختیار بھی انہی دونوں(ماں، باپ) کو ہوگا، بھائی، بہن یا چچا وغیرہ کو نہیں۔

مستفاد:ومن عفا من ورثة المقتول عن القصاص رجل أو امرأة أو أم أو جدة أو من سواهن من النساء أو كان المقتول امرأة فعفا زوجها عن القاتل فلا سبيل إلى القصاص كذا في السراج الوهاج۔ إن صالح أحد الشركاء من نصيبه على عوض أو عفا سقط حق الباقين عن القصاص وكان لهم نصيبهم من الدية ولا يجب للعافي شئ من المال الخ كذا في الكافي (الفتاوى الهندية، كتاب الجنايات، الباب السادس في الصلح والعفو والشهادة فيه، ٦: ٢٠، ٢١، ط: المطبعة الكبرى الأميرية، بولاق، مصر)۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

فتوی نمبر: 176439

تاریخ اجراء: Feb 8, 2020

دار الافتاء دار العلوم دیوبند